مرثیہ۔(۵)

اہ

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے
بنتِ علیؑ کی آج یہ رِحلت کا وقت ہے
کلثومؑ کی جہان سے رُخصت کا وقت ہے
تابوت اُٹھ رہا ہے یہ رِقّت کا وقت ہے
شیعوں میں غُل ہے حضرتِ کلثومؑ مر گئیں
صغراؑ کے بیَن ہیں کہ پھوپی جاں گزر گئیں

کرب و بلا میں روئی بہتّر کی لاش پر
قاسمؑ کی لاش پر کبھی اکبرؑ کی لاش پر ۲
سرورؑ کی لاش پر کبھی جعفرؑ کی لاش پر
ہاتھوں سے دل پکڑ لیا اصغرؑ کی لاش پر
کرب و بلا میں چَین سے اک پَل نہ سوئی تھی
اٹھّارہ بھائیوں کے جنازے پہ روئی تھی

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔ (کُل۔۸۔بند)

۳

شانوں میں ریسمان بندھی وا مصیبتا
سر ننگے شہرِ شام گئی وا مصیبتا
زندان میں یہ قید رہی وا مصیبتا
ایذا ہر اِک قدم پہ سہی وا مصیبتا
روئی مہِ صیام میں حیدرؑ کی لاش پر
پھر روئی کربلا میں بہتّر کی لاش پر

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔ (کُل۔۸۔بند)

۴

کرب و بلا سے شام تلک دُرّے کھائے ہیں
بعدِ حسینؑ صدموں پہ صدمے اٹھائے ہیں
لہجے میں بو ترابؑ کے خطبے سُنائے ہیں
کلثومؑ نے بھی شانے رسن میں بندھائے ہیں
زینبؑ کے ساتھ قید میں آفت یہ پائی ہے
عابدؑ نے اپنی بہن کی تُربت بنائی ہے

5

آئی مدینے قیدِ مصیبت سے چھوٹ کر
روئی تڑپ کے دیکھا جو ویران اپنا گھر
ہے ہے حسینؑ کہہ کے گری دُکھیا خاک پر
کہتا تھا رو کے حضرتِ عبّاسؑ کا پِسر
کرب و بلا میں باپ کی فُرقت کا غم مِلا
آکر وطن میں آپ کی فُرقت کا غم مِلا

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔ (کُل۔ ۸۔ بند)

تابوت پر جمع تھیں نبیؐ زادیاں تمام
کہتی تھیں روکے مر گئیں اب خواہرِ امامؑ ۶
کرتی تھی اپنے بھائی کا ماتم یہ صبح و شام
آتا تھا جب بھی سامنے پانی کا کوئی جام
کہتی تھی پیاسا قتل کیا ہے حسینؑ کو
حیدرؑ کے لال فاطمہؑ کے نورِ عَین کو

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

۷

آگے ہے اس طرح سے روایات میں لکھا
کلثومؑ کے جنازے پہ ماتم ہوا بپا
بانو سے رو کے حضرتِ زینبؑ نے یہ کہا
کلثومؑ کی جدائی کا صدمہ ہے یہ بڑا
صدمے اُٹھا کے دارِ فنا سے گزر گئی
بیٹی علیؑ کی آج مدینے میں مر گئی

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔ (کُل۔ ۸۔ بند)

خواہر کے غم میں حضرتِ زینبؑ ہیں بے قرار
تابوت سے لپٹتی ہیں رورو کے بار بار ۸
باقرؑ تڑپ کے روتے ہیں بانو ہیں اشکبار
تابوت پہ یہ کہتے ہیں سجّادِؑ نامدار
مظلومہ و غم خوار خدا حافظ و ناصر
اے شہؑ کی عزادار خدا حافظ و ناصر

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔ (کُل ۔۸۔ بند)